بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶/۷۱ | اتوار ۱۹ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ، ۱۴ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش، ۱۴ فروری ۱۹۸۲ء | نمبر ۳۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا میں احمدیت تیزی سے پھیلتی جا رہی ہے

۱۵۰ مساجد، بہات، ہسپتال کئی سکول اور ایک مشنری ٹریننگ کالج قائم ہے

تین ریڈیو سٹیشنوں سے وائس آف اسلام کا پروگرام جماعت نشر کرتی ہے

جماعتِ احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز نائیجیریا کے نمائندہ مکرم الحاجی ابوبکر اڈوگبی کوکوئی کی تقریر

جماعت احمدیہ نائیجیریا کے ایک رکن مکرم الحاجی ابوبکر اڈوگبی کوکوئی صاحب نے جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز ۲۷ دسمبر ۱۹۸۱ء کو پہلے اجلاس میں جو تقریر انگریزی میں کی اس کے اردو ترجمہ کا مکمل متن درج ذیل ہے۔

"صدر مجلس اور دینی بہنو اور بھائیو!

سب سے پہلے میں امیر صاحب اور احباب جماعت نائیجیریا کی طرف سے آپ سب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' کا تحفہ پیش کرتا ہوں۔

میرا نام ابوبکر اڈوگبی کوکوئی ہے میری عمر ۶۷ سال ہے۔ میں مغربی افریقہ کے ملک نائیجیریا سے آیا ہوں جو یہاں سے قریباً پانچ ہزار میل دور ہے میں نے آج سے قریباً ۴۶ سال قبل ۱۶ فروری

باقی صفحہ پر

14/2/82

اہلِ ربوہ کو تحریک وقفِ عارضی میں شمولیت کی پُرزور تحریک

آج تم دین کی خاطر آگے نہ بڑھے تو یہ نہ سمجھنا کہ دین آگے نہیں بڑھے گا

یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے جو بہرحال پوری ہو کر رہے گی مولانا عبدالمالک خانصاحب کا خطبہ جمعہ

ربوہ: ۱۲ تبلیغ، فروری۔ آج یہاں بیت اقصیٰ میں نماز جمعہ امیر صاحب مقامی محترم مولانا عبدالمالک خانصاحب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی اور خطبہ دیا مولانا موصوف نے اپنے خطبہ میں احباب ربوہ کو ان کی خصوصی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کرتے ہوئے انہیں وقفِ عارضی پر جانے کی تحریک فرمائی۔

مولانا صاحب نے اپنے پُراثر خطبے میں کہا کہ اہلِ ربوہ پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے اللہ تعالیٰ نے انہیں ہر روز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے چہرہ مبارک کی زیارت کرنے اور نمازیں حضور کی اقتداء میں ادا کرنے کی توفیق وسعادت عطا کی اس لئے ان کا زیادہ فرض بنتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو زیادہ قربانیوں کے لئے پیش کریں۔ مولانا نے بعض آیاتِ قرآنی کی تفسیر کرتے ہوئے کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے عمل کے میدان میں سستی دکھانے والوں کو متنبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ دنیا تو عارضی ہے اور آنے والی زندگی نسبت بہت ہی قلیل ہے اگر آج تم دین کی خاطر آگے نہ بڑھے تو یہ نہ سوچو کہ دین آگے نہیں بڑھے گا یہ تو قضائے آسمانی ہے اس نے تو بہرحال پورا ہونا ہے۔ لیکن تم دین کی خاطر نہ نکلے اور اپنی دنیا کے کاروبار کو دین پر مقدم رکھا تو خدا تمہیں دردناک عذاب دے گا۔ تم کو زمین سے مٹا دیا جائے گا اور کسی دوسری قوم کو خدا تعالیٰ لا کھڑا کرے گا۔ آیاتِ قرآنی کی تفسیر کرتے ہوئے مولانا موصوف نے مزید کہا کہ خدا تعالیٰ تو ہر چیز پر قادر ہے جب اس نے اپنے دین کو پھیلانے کا تہیہ کر لیا ہے تو اس کو کون روک سکتا ہے۔ سوچنا تو تم کو ہے کہ کیا تم ان مومنوں میں شمار ہو گے جو دین کے مددگار ہیں؟ اگر نہیں تو خدا تعالیٰ کو پھر تمہاری کوئی پرواہ نہیں ہو گی۔

مولانا صاحب نے فرمایا ہماری خواہش اور کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ ہم سب مر جائیں مگر دین زندہ رہے۔ اگر آپ لوگ یہ چاہتے ہیں کہ حیات ابدی آپ کو حاصل ہو تو اپنے آپ کو دین سے وابستہ کر لو۔ اور اللہ کے دین کے لئے اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہو۔ کسی کا یہ عذر کہ اسے مصروفیت ہے یا اسے علم نہیں آتا یا اس کی ذمہ داریاں زیادہ ہیں یا کچھ اور۔ اللہ تعالیٰ کو قابلِ قبول نہیں ہو گا۔

مولانا صاحب نے کہا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس بابرکت تحریک کے تحت پندرہ دن یا اس سے زائد عرصہ کے لئے وقف کیا جاتا ہے احباب کو چاہیئے کہ اس کے لئے کثرت سے اپنے اپنے نام محلوں کے صدر صاحبان کو پہنچا دیں۔ مولانا موصوف نے مستورات کو بھی توجہ دلائی کہ وہ بھی اپنے بھائی خاوند یا باپ کے ساتھ مل کر وقفِ عارضی میں حصہ لیں۔ اور لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کے تحت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک میں اپنا کردار ادا کریں۔

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۱۳ تبلیغ، فروری۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ربوہ سے باہر تشریف لے گئے ہیں۔ آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ حضور بخیریت ہیں اور طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے پیارے آقا کو ہمیشہ صحت وسلامتی سے رکھے اور روح القدس کی تائید ونصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سر درد اور کمزوری کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

عاجزانہ درخواست دُعا

عزیزم سید سید احمد ناصر ابن حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب سوا سال سے دل کے حملے سے بہت زیادہ بیمار ہوئے۔ حملہ اس قدر شدید تھا کہ کوئی امید نہ تھی مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے زندگی دی مگر اب پھر چند ماہ سے طبیعت خراب ہونی شروع ہوئی۔ جلسہ سالانہ پر امریکہ کے ایک دل کے ماہر بہت مخلص احمدی ڈاکٹر آفتاب احمد نے ان کو دیکھ کر فوری دل کا ایک نازک اپریشن تجویز کیا۔ لہٰذا وہ اپریشن کے لئے امریکہ چلے گئے ہیں اور ان کا اپریشن پرسوں یعنی پندرہ فروری امریکہ میں انشاء اللہ ہو رہا ہے۔ عزیزم سید احمد حضرت اقدس کے نہایت فدائی خادم ڈاکٹر حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کے فرزند ہیں اور حضرت میر صاحب سلسلہ کے نہایت بزرگ فدائی خادم ہیں۔ اپریشن کی نزاکت کے پیش نظر بہت فکر ہے مگر ہمارا پیارا خالق اور شافی خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ تمام احباب کی خدمت میں گذارش ہے عزیزم کے اپریشن کی کامیابی اور کامل وعاجل شفا کے لئے نہایت عجز اور انکساری کے ساتھ دعائیں فرمائیں۔

جزاھم اللہ۔

والسلام خاکسار

ڈاکٹر مرزا منور احمد

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی رقم فرماتی ہیں:۔

"امریکہ سے فون کے ذریعہ اطلاع ملی ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ پندرہ فروری کو میرے بھائی سید احمد ناصر کے دل کا اپریشن پورٹ لینڈ میں ہو گا۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اپریشن کامیاب ہو۔ اللہ تعالیٰ میرے بھائی کو صحت عطا فرمائے کسی قسم کا نقص باقی نہ رہے۔"

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۹ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ

۱۴ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش

دو مختلف گروہ اور ان کا متضاد طرزِ عمل

اللہ تعالےٰ نے اپنے خاص بندوں کی ایک علامت یہ بیان کی ہے کہ وہ اُس کے ظاہر کردہ نشانوں سے اعراض نہیں کرتے۔ چنانچہ وہ اس علامت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ۝ (الفرقان آیت ۷۴)

ترجمہ:۔ اور وہ لوگ (بھی خدائے رحمٰن کے بندے ہیں) کہ جب انہیں اللہ کی آیات یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ بہروں اور اندھوں کی طرح ان سے اعراض نہیں کرتے۔

اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے اس کی نازل کردہ صداقت پر ایمان لانے والوں اور ایمان نہ لانے والوں کے متضاد طرزِ عمل پر بہت مختصر لیکن نہایت جامع انداز میں روشنی ڈالی ہے جب یہ کہا کہ آیات الٰہی کے ظہور یا انہیں یاد دلانے پر مومن بہروں اور اندھوں والا معاملہ نہیں کرتے تو اس سے بیک وقت مومنوں اور منکروں دونوں کے طرزِ عمل کی طرف اشارہ کر دیا۔ مراد یہ کہ مومن تو ان نشانات سے پورا پورا فائدہ اٹھاتے ہیں جبکہ منکر بہروں اور اندھوں کی طرح ان سے سرے سے کوئی فائدہ اٹھاتے ہی نہیں بلکہ الٹا اثر لیتے اور گمراہی میں اور زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔ نشاناتِ الٰہیہ کے ظہور پر ان دونوں گروہوں کے اس متضاد طرزِ عمل کو اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں متعدد جگہ الگ الگ بھی بڑی تفصیل سے واضح کیا ہے۔

جہاں تک اللہ تعالےٰ کے نشانوں اور ہدایت کی طرف آنے سے متعلق نصائح سے کوئی فائدہ نہ اٹھانے کا تعلق ہے اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ صداقت کے منکر نہ صرف ان نشانوں اور نصائح پر کوئی کان نہیں دھرتے بلکہ الٹا ان کا مذاق اڑاتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے:۔

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۝ وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ (الصّٰفّٰت آیات ۱۳ تا ۱۶)

ترجمہ:۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ تو (ان کی باتوں پر) تعجب کرتا ہے اور وہ (تیری باتوں کو) حقیر سمجھتے ہیں اور جب ان کو نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت نہیں حاصل کرتے اور جب کوئی نشان دیکھتے ہیں تو اس کی ہنسی اڑاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو ایک کھلا کھلا مکر ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالےٰ نے یہ امر ذہن نشین کرایا ہے کہ ایسے لوگ بہرے اور اندھے ہوتے ہیں۔ نہ نصیحت پر کان دھرتے ہیں اور نہ نشان کے ظاہر ہونے پر اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ یعنی کان رکھنے کے باوجود ایسے لوگ نہ تو سنتے ہیں اور نہ آنکھیں رکھنے کے باوجود دیکھتے ہیں۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

(یونس آیت ۴۳، ۴۴)

ترجمہ:۔ اور ان لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو تیری باتوں کی طرف کان تو لگائے رکھتے ہیں (لیکن تیری باتوں کو مانتے نہیں) تو کیا تُو ایسے بہروں کو اگرچہ وہ عقل سے کام (ہی) نہ لیتے ہوں (اپنی بات) سنوا لے گا؟ اور ان میں سے ایسے بھی ہیں جو تیری طرف (نظر جما کر) دیکھتے تو ہیں (لیکن ظاہر ہونے والے نشانوں کو تسلیم نہیں کرتے) تو کیا تُو ایسے اندھوں کو اگرچہ وہ بصیرت نہ بھی رکھتے ہوں ہدایت سے بہرہ ور کر سکے گا؟

چونکہ ایسے لوگ کان رکھنے کے باوجود نصیحت کی بات کی طرف دھیان نہیں دیتے اور آنکھیں رکھنے کے باوجود اللہ تعالےٰ کے نشانوں کو خاطر میں نہیں لاتے۔ اسی لئے اُس نے انہیں بہرے اور اندھے قرار دیا ہے۔ بلکہ ایک اور جگہ انہیں جانوروں سے بھی بدتر ٹھہرایا ہے چنانچہ فرماتا ہے:۔

لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ

(الاعراف آیت ۱۸۰)

ترجمہ:۔ ان کے دل تو ہیں مگر وہ ان کے ذریعہ سے سمجھتے نہیں اور ان کی آنکھیں تو ہیں مگر وہ ان کے ذریعہ سے دیکھتے نہیں۔ ان کے کان تو ہیں مگر وہ ان کے ذریعہ سے سنتے نہیں وہ لوگ چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر۔

اس کے بالمقابل اللہ تعالےٰ نصیحت کی باتوں اور اللہ تعالےٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والے نشانوں کے متعلق مومنوں کے طرزِ عمل کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ (السجدہ آیت ۱۶، ۱۷)

ترجمہ:۔ ہمارے نشانوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کے متعلق یاد دلایا جاتا ہے تو وہ سجدہ کرتے ہوئے زمین پر گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی تعریف اور تسبیح کرتے ہیں اور تکبّر نہیں کرتے اور ان کے پہلو ان کے بستروں سے الگ ہو جاتے ہیں (یعنی تہجد کی نماز پڑھنے کے لئے) اور وہ اپنے رب کو اس کے عذابوں سے بچنے کے لئے اور اس کی رحمتوں کو حاصل کرنے کے لئے پکارتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے، اس میں سے خدا کی راہ میں خرچ کرتے رہتے ہیں۔

یہی وہ لوگ ہیں جنہیں خدا تعالےٰ نے عباد الرحمٰن قرار دے کر اپنے خاص بندوں کے زمرہ میں شامل فرمایا ہے۔ اَلَّذِيْنَ ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا۔ یعنی وہ اللہ تعالےٰ کے نشانوں سے بہروں اور اندھوں کی طرح اعراض نہیں کرتے۔

ان سب آیات سے ظاہر ہے کہ جب بھی اللہ تعالےٰ کا کوئی مامور دنیا میں مبعوث ہوتا ہے تو لوگ واضح طور پر دو مختلف گروہوں میں بٹ جاتے ہیں۔ ایک ایمان لانے والے اور ایک انکار کرنے والے۔ مامور من اللہ کی باتوں اور اس کی تائید میں ظاہر ہونیوالے نشانوں پر دونوں گروہوں کی طرف سے متضاد ردِ عمل ظاہر ہوتا ہے۔ ایمان لانے والے ان سے پورا پورا فائدہ اٹھاتے ہیں اور انکار پر بضد رہنے والے بہروں اور اندھوں کی طرح نہ صرف یہ کہ ان سے کوئی فائدہ نہیں اٹھاتے بلکہ مامور من اللہ کی باتوں اور اس کی تائید میں ظاہر ہونے والے نشانوں کا مذاق اڑاتے ہیں اور استہزا سے کام لے کر ہدایت سے دور تر ہٹتے چلے جاتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی باتوں اور آپؐ کی تائید میں ظاہر ہونے والے نشانوں پر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ایمان میں ترقی کرتے چلے گئے جبکہ کفارِ مکہ آپؐ کی باتوں کو سننے اور جہتم بالشان نشانوں کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کرنے کے باوجود کفر میں بڑھتے چلے گئے اور کیفرِ کردار کو پہنچے بغیر نہ رہے۔

ہر صاحبِ استطاعت کے احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے (منیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان میں تیسری سالانہ ناصر تربیتی کلاس

ملک بھر کی جماعتوں کے یکصد نونہالانِ احمدیت کا ہفت روزہ روحانی اجتماع

مرتبہ مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ سلسلہ مقیم برطانیہ

جماعت احمدیہ انگلستان اللہ تعالےٰ کے فضل و احسان پر شکر گزار ہے کہ اُس کی دی ہوئی توفیق سے امسال ۲۵ فتح (دسمبر ۱۹۸۱ء) تا یکم صلح (جنوری ۱۹۸۲ء) مسجد فضل لنڈن میں تیسری سالانہ ناصر تربیتی کلاس منعقد ہوئی، جس میں ملک کے شمال سے جنوب تک کی متعدد جماعتوں کے یکصد کے قریب احمدی نونہالوں نے شرکت کی اور پورے ایک ہفتہ تک دینی، اخلاقی، روحانی اور جسمانی تربیت کے سُنہری مواقع سے فائدہ اٹھایا۔ جن جماعتوں کے نمائندے کلاس میں شامل ہوئے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) بریڈ فورڈ (۲) لیڈز (۳) ہڈرزفیلڈ (۴) مانچسٹر (۵) آکسفورڈ (۶) لیسٹر (۷) سلو (۸) لنڈن (۹) ایسٹ لنڈن (۱۰) کرائیڈن (۱۱) والفورڈ (۱۲) ساؤتھ آل (۱۳) ہنسلو (۱۴) ہینر (۱۵) بارکنگ (۱۶) جلنگھم (۱۷) ساؤتھ ہیمپٹن (۱۸) کیمبرج۔

کلاس کی بے بہا برکات سے طلباء جس احسن رنگ میں مستفید ہوئے اس کا کسی قدر اندازہ ان تاثرات سے بھی ہوتا ہے جس کا اظہار طلباء نے خود اپنے قلم سے کیا۔ جس کا ذکر انشاء اللہ تعالیٰ رپورٹ میں آگے چل کر کیا جائے گا۔

خصوصی موضوع

انتظامیہ کمیٹی کے مشورہ سے محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب امیر و مبلغ انچارج انگلستان نے اس سال کی تربیتی کلاس کے لئے خصوصی موضوع احترام (RESPECT) مقرر فرمایا۔ چنانچہ کلاس کے شروع سے آخر تک مختلف اوقات میں اسلامی تعلیمات کی روشنی میں اطاعت کی اہمیت اور برکات سے طلباء کو آگاہ کیا جاتا رہا، جس کے ذریعہ نونہالانِ احمدیت کے ذہنوں میں خدا تعالےٰ اور اس کے رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات کی فرمانبرداری، والدین اور اساتذہ کا احترام اور خلافت حقہ اسلامیہ سلسلہ احمدیہ کے نظام کی پابندی کا احساس پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔ جس کا بفضلہ تعالیٰ بہت اچھا اثر ہوا۔

خصوصی دعاؤں کی تحریک

دعاؤں کی اہمیت و ضرورت کے پیش نظر تمام شرکاء تربیتی کلاس کو تحریک کی گئی کہ تربیتی کلاس کے خصوصی اور بابرکت ایام میں علاوہ دیگر امور کے درج ذیل امور کے متعلق خصوصی طور پر دعائیں کرتے رہیں۔ (۱) تمام اکناف عالم میں اسلام کی ترقی کے لئے (۲) خلافت حقہ اسلامیہ کی حفاظت کے لئے (۳) جلسہ سالانہ ربوہ کی غیر معمولی کامیابی کے لئے (۴) تربیتی کلاس کی بخیر و خوبی تکمیل کے لئے تمام طلباء و احباب اس تحریک پر بفضلہ تعالیٰ عمل پیرا رہے۔

انتظامات

محترم امیر صاحب کی ہدایت کے مطابق بریڈ فورڈ سے مبلغ سلسلہ مکرم عبدالحفیظ صاحب بھوکھر بی اے شاہد، مانچسٹر سے مبلغ سلسلہ مکرم مرزا محمود احمد صاحب بی، ایس، سی، بی ایڈ شاہد اور ساؤتھ آل سے خاکسار نسیم احمد باجوہ ڈی، کام بی، اے شاہد کلاس کے ایام میں لنڈن مشن میں ہی مقیم رہے اور طلباء کی تعلیم و تربیت کے علاوہ دیگر انتظامات میں بھی مدد کرتے رہے۔ علاوہ ازیں محترم مولانا مبارک احمد صاحب ساقی قائمقام امیر و مبلغ انچارج انگلستان کی زیر نگرانی ایک انتظامیہ کمیٹی تشکیل دی گئی جس نے بتوفیق الٰہی نہایت محنت اور جاں فشانی سے کام کیا۔ اس کمیٹی کے اراکین اور اُن کے مفوضہ کام حسبِ ذیل تھے۔

سیکرٹری: مکرم چوہدری رشید احمد صاحب ایم۔اے ایل ایل، بی سیکرٹری تعلیم و تربیت یو۔کے

منتظم پروگرام۔ مکرم ڈاکٹر سید وسیم احمد صاحب ایم، ایس، سی، پی، ایچ، ڈی جو کہ کلاس کے انتظامات میں معاونت کے لئے اٹلی سے تشریف لائے۔

منتظم ضیافت: مکرم ڈاکٹر ولی شاہ صاحب

منتظم صحت جسمانی: مکرم رفیق سفیر صاحب

" نظم و ضبط: مکرم ہاشم سعید صاحب ایم۔ایس سی و مکرم رفیق محمود صاحب (انگریز نو مسلم)

منتظم طبی امداد: مکرم ڈاکٹر ظفر محمود صاحب

مشیران برائے تیاری نصاب: مکرم محمد احمد صاحب ایم اے آف کرائیڈن و مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب ایم اے آف لنڈن۔

علاوہ ازیں مکرم جناب مرزا عطاء الرحمٰن صاحب اعجاز بٹ صاحب، سعید جبوال صاحب، حسن محمد صاحب اور لطیف رامیش صاحب نے بھی انتظامات میں ہر طرح مدد فرمائی۔ جزاھم اللہ تعالیٰ۔

انتظامیہ کمیٹی نے محترم امیر صاحب کی ہدایت کی روشنی میں باہمی مشورہ کے بعد ۱۳ صفحات پر مشتمل کلاس کا مکمل پروگرام اور تعلیمی نصاب شائع کیا، جس کے مطابق سات روزہ پروگرام کو نہایت کامیابی کے ساتھ عملی جامہ پہنایا گیا۔

رہائش و خوراک!

طلباء کی رہائش کا انتظام مسجد اور اس سے ملحق چھوٹے ہال میں کیا گیا۔ خوراک کے ضمن میں قابلِ ذکر امر یہ ہے کہ ناشتہ، دوپہر کا کھانا اور رات کے کھانے کے علاوہ طلباء کو دن میں دو دفعہ چائے دی جاتی۔

محدود وسائل کے باوجود کھانا معیاری تھا اور بروقت تیار ہو جاتا تھا اور تقسیم بھی نہایت عمدگی کے ساتھ کیا گیا۔ نیز طلباء کو کھانے پینے کے اسلامی آداب سے بھی آگاہ کیا جاتا رہا۔

حزب بندی

امسال جماعتی فیصلہ کے مطابق سیکنڈری سکول کی عمر سے زائد عمر کے طلباء کو کلاس میں شرکت کی اجازت دی گئی، چنانچہ رجسٹریشن کے بعد آنے والے طلباء کو دو احزاب میں تقسیم کیا گیا۔ ایک حزب ۱۳ سال سے کم عمر والے طلباء کا اور دوسرا ۱۳ سال سے زائد عمر کے طلباء کا تھا۔ ہر دو احزاب کے لئے نصاب اور اساتذہ علیحدہ علیحدہ مقرر تھے

افتتاح

۲۵ فتح (دسمبر ۸۱ء) بعد نماز جمعہ ۲½ بجے مسجد سے ملحق محمود ہال میں افتتاحی تقریب کا آغاز ہوا جس میں مکرم و محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب (نوبل انعام یافتہ) مہمانِ خصوصی تھے۔ تلاوتِ قرآن کریم اور (حضرت اقدس) کے منظوم کلام کے بعد قائمقام امیر و مبلغ انچارج مکرم مولانا مبارک احمد صاحب ساقی نے محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب امیر و مبلغ انچارج کا وہ خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا جو آپ جلسہ سالانہ ربوہ میں شرکت کے لئے تشریف لے جانے سے قبل طلباء کے نام تحریر فرما گئے تھے اور جسے مطبوعہ پروگرام کے ساتھ شائع بھی کر دیا گیا تھا۔ اس پیغام میں محترم موصوف نے طلباء کو نصیحت فرمائی کہ محنت اور دعاؤں کے ذریعہ کوشش کرو کہ تمہارا نام اسلام کے مایہ ناز فرزندوں میں شامل ہو اور اس غرض کو مدنظر رکھتے ہوئے اس تربیتی کلاس سے پوری طرح فائدہ اُٹھاؤ۔

محترم امیر صاحب کے پیغام سنائے جانے کے بعد مہمانِ خصوصی جناب پروفیسر عبدالسلام صاحب نے طلباء کو اپنی قیمتی اور زرّیں نصائح سے نوازا۔ آپ نے اپنی جیبی حائل سے آیت قرآنی

امن ھو قانت اناء اللیل
ساجدا وقائما یحذر الاخرۃ
ویرجو رحمۃ ربہ ط
قل ھل یستوی الذین
یعلمون والذین لایعلمون ط
انما یتذکر اولوا الالباب (۳۹:۱۰)

کی تلاوت فرمائی، اس کا ترجمہ بیان کیا اور پھر اس کی تفسیر بیان فرماتے ہوئے طلباء کو بتایا کہ اُس آیت کریمہ سے ثابت ہے صاحبِ علم اور بے علم اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں برابر نہیں، بلکہ صاحب علم اللہ تعالیٰ کو زیادہ مقرّب ہے۔ پس احمدی طلباء کو دنیا کے تمام علوم میں خواہ وہ دینی ہوں یا دنیوی، اتنی ترقی حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ آسمان کے ستاروں کی طرح روشن و تاباں ہوں۔ موصوف نے طلباء کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھ کر حضور کی بابرکت دعاؤں سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہونے کی بھی تلقین فرمائی۔

محترم پروفیسر صاحب کے خطاب کے بعد جناب قائمقام امیر صاحب نے کلاس کے پروگرام کے متعلق بعض اہم ہدایات دیں اور اس کے بعد اجتماعی دعا کے ساتھ کلاس کا باقاعدہ افتتاح عمل میں آیا۔

پرچہ عام دینی معلومات

چائے اور نماز مغرب باجماعت ادا کرنے کے بعد منتظمین کی طرف سے تمام طلباء کو عام دینی معلومات کا ایک امتحانی پرچہ دیا گیا جس کا مقصد یہ تھا کہ طلباء کے علمی معیار کا کا جائزہ لینے کے بعد اُن کو مناسب حال دینی معلومات دی جا سکیں۔ چنانچہ جملہ اساتذہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرام نے اسے ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے طلبا کو اسباق دیئے۔ دینی معلومات کے پیریڈ کے بعد نماز عشاء باجماعت ادا کی گئی۔ بعد ازاں رات کے کھانے اور قرآن کریم کے پہلے سبق کے بعد مجلس سوال وجواب منعقد ہوئی جو ½ ۸ بجے شب تک جاری رہی۔ اس کے بعد طلباء کو سونے کی اجازت دے دی گئی اور اس طرح پہلے روز کا پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

نماز تہجد و پنجوقتہ نماز باجماعت

تربیتی کلاس کی ایک غیر معمولی برکت یہ تھی کہ انگلستان میں رہنے والے نونہالانِ احمدیت کو مسلسل سات روز تک نہ صرف باقاعدگی کے ساتھ پنجوقتہ نماز باجماعت ادا کرنے کی توفیق ملی، بلکہ نماز تہجد میں بھی شرکت کا موقع ملا اور اس طرح غیر اسلامی اور دین سے بے بہرہ ماحول میں رہتے ہوئے انہیں خالص اسلامی اور روحانی ماحول نصیب ہوا۔

نماز تہجد میں امامت کے فرائض مکرم مرزا محمود احمد صاحب۔ مکرم عبدالحفیظ صاحب کھوکھر اور خاکسار نے باری باری ادا کئے۔

درس قرآن کریم

روزانہ بعد نماز فجر کسی ایک موضوع پر آیاتِ قرآنی کی روشنی میں درس دیا جاتا رہا، جو باری باری مبلغین کرام دیتے رہے۔ طلباء کو اطاعت کی اہمیت و برکت مسئلہ ختم نبوت کی حقیقت، توحید خداوندی اسوۂ صحابہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، تزکیہ نفس اور نماز کی اہمیت کے متعلق اسلامی تعلیم سے آگاہ کیا۔

انفرادی تلاوت قرآن پاک

بوقت صبح تلاوتِ قرآن کریم کی فضیلت کا قرآن کریم میں خاص طور پر ذکر آیا ہے۔ چنانچہ طلباء کو اس کی عادت ڈالنے کے لئے نماز فجر اور درسِ قرآن کریم کے بعد روزانہ انفرادی طور پر تلاوتِ قرآن پاک پروگرام کا ایک حصہ تھا جس پر باقاعدگی سے عمل ہوتا رہا۔

وقار عمل

حضرت مصلح موعود نے جماعت میں ہاتھ سے کام کرنے کی عظمت کو راسخ کرنے کے لئے اجتماعی طور پر وقار عمل کرنے کا طریق رائج فرمایا اور خدام الاحمدیہ کے پروگرام کا اسے لازمی حصہ بنا دیا۔ جس کا جماعت کے نوجوانوں کی تربیت پر نہایت اچھا اثر پڑتا ہے۔ چنانچہ اس بابرکت روایت کو قائم رکھتے ہوئے روزانہ انفرادی تلاوت کے بعد طلباء منظم طور پر وقار عمل میں شرکت کر کے مسجد کے اندرونی و بیرونی احاطہ کی صفائی کرتے اس کام کی نگرانی مکرم سید وسیم احمد صاحب کرتے رہے۔

ورزش حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو بتکرار نصیحت فرمائی ہے کہ اسلامی تعلیم کا مقصد انسان کی ذہنی، اخلاقی اور روحانی استعدادوں کی نشوونما کے ساتھ ساتھ جسمانی استعدادوں کی نشوونما بھی ہے بلکہ اسی کی نشوونما پر دیگر استعدادوں کی ترقی کا دارومدار ہے، چنانچہ روزانہ ناشتے سے قبل طلباء کو اجتماعی طور پر محمود ہال میں ورزش کروائی جاتی اور اس کام کے منتظم مکرم مرزا محمود احمد صاحب تھے۔

ناشتہ ورزش کے بعد جملہ طلباء کو ناشتہ کروایا جاتا جس میں ان کی پسند کے مطابق دودھ کارن فلیکس، بریڈ جام، انڈا، اور چائے دی جاتی۔ جسے بچے نہایت خوشی کے ساتھ لیتے۔

تعلیم القرآن المجید

ناشتے سے فارغ ہونے کے بعد پروگرام کے مطابق باقاعدہ تدریس کا کام شروع ہو جاتا، چنانچہ چھوٹے ہال میں ۱۳ سال سے کم عمر کے طلباء اور بڑے ہال میں ۱۳ برس سے زائد عمر کے طلباء تعلیم حاصل کرتے اور ہر سبق ۴۵ منٹ کا ہوتا۔

پہلا پیریڈ قرآن مجید کی تعلیم کے لئے مخصوص تھا۔ گروپ اوّل (۱۳ سال سے کم عمر) کے طلباء کو مکرم عبدالحفیظ صاحب کھوکھر اور گروپ دوم (۱۳ سال سے زائد عمر) کے طلباء کو خاکسار نے پڑھایا۔ ہر دو گروپ کا نصاب قریباً ایک ہی تھا، جس کی تفصیل یہ ہے۔

(۱) سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات کا ترجمہ و مختصر تفسیر۔
(۲) مزید چھ سورتیں حفظ کروانا
(۳) صحت کے ساتھ تلاوت کرنے کا طریق سکھانا
(۴) قرآن کریم کے الہامی کتاب ہونے کے دلائل۔
(۵) قرآن کریم کی احمدی و غیر احمدی علماء کی تفاسیر کا موازنہ۔

تاریخ اسلام

اسلامی طریق کے مطابق تعمیر کردار کے لئے اسلام کی شاندار تاریخ کا علم نہایت ضروری ہے چنانچہ اس غرض کو پورا کرنے کے لئے دوسرا پیریڈ تاریخ اسلام کے مطالعہ کے لئے وقف تھا۔ گروپ اوّل کو مکرم چوہدری رشید احمد صاحب اور گروپ دوم کو مکرم سید وسیم احمد صاحب پڑھاتے رہے۔ تاریخ اسلام کا نصاب درج ذیل امور پر مشتمل تھا۔

(۱) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس زندگی کے اہم واقعات بصورت کہانی۔
(۲) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے بعد قیام خلافت کا اجمالی تعارف۔
(۳) خلافت احمدیہ کی مختصر تاریخ۔
(۴) نظام احمدیہ کا تعارف۔
(۵) ہجری شمسی کیلنڈر کی تفصیل اور اہمیت۔

مطالعہ حدیث

تاریخ اسلام کے سبق کے بعد طلباء کو چائے پیش کی جاتی اور پھر تیسرا پیریڈ شروع ہو جاتا جو کہ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطالعہ کے لئے مخصوص تھا۔ گروپ اوّل کے لئے مکرم مرزا محمود احمد صاحب اور گروپ دوم کے لئے مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما نے تدریس کے فرائض انجام دیئے۔ حدیث کے نصاب میں درج ذیل امور شامل تھے

(۱) مزید چھ احادیث مع ترجمہ و مختصر تشریح سکھانا۔
(۲) مزید سات احادیث حفظ کروانا۔
(۳) تدوین احادیث کے متعلق بتانا۔
(۴) اسلامی فقہ میں حدیث کی اہمیت واضح کرنا
(۵) اقسام حدیث بیان کرنا۔
(۶) صحاح ستہ کا مختصر تعارف کروانا۔

طبی امداد

حدیث کے سبق کے بعد نماز ظہر کے لئے وقفہ ہوتا۔ نماز باجماعت ادا کرنے کے علاوہ اس اس وقفہ میں مکرم ڈاکٹر ظفر محمود صاحب ضرورت مند طلباء کا طبی معائنہ کر کے نسخہ تجویز کرتے۔ بعد ازاں بازار سے ادویات وغیرہ منگوا کر طلباء کو دی جاتیں۔ بفضلہ تعالیٰ اس انتظام سے طلباء کو کافی سہولت رہی

دوپہر کا کھانا

نماز ظہر کی ادائیگی اور طبی معائنہ کے بعد بڑے ہال میں میزوں اور کرسیوں پر طلباء کو کھانا کھلایا جاتا۔ اس کھانے کے موقع پر بھی طلباء کی پسند کو ملحوظ رکھا جاتا اور منتظمین اس بات کا خیال رکھتے کہ تمام طلباء کو بآسانی اور حسب ضرورت کھانا ملے۔ عام طور پر دوپہر کے کھانے میں چپاتیوں کے ساتھ گوشت یا قیمہ اور سبزی دی جاتی اور بعد میں پھل بھی دیا جاتا۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ ہر کھانے کے موقع پر اس بات کا انتظام موجود تھا کہ جو بچے بغیر مرچ کے سالن لینا چاہتے انہیں ان کی پسند کے مطابق ہی فراہم کیا جاتا۔

معلومات عامہ

تربیتی کلاس میں خالص دینی معلومات کے ساتھ ساتھ دیگر عام معلومات کے اسباق بھی رکھے گئے۔ اس سلسلے میں مکرم ڈاکٹر ولی شاہ صاحب نے دانتوں کی حفاظت کے متعلق سلائیڈ شو کی مدد سے لیکچر دیا۔

مکرم ڈاکٹر ظفر محمود صاحب نے ابتدائی طبی امداد کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ مکرم حسن محمد صاحب نے جلد سازی کے طریق بتائے۔ مکرم سعید جسوال صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ غانا مغربی افریقہ ۱۹۸۰ء کی متحرک فلم دکھائی اور مکرم عقیل میاں صاحب نے ٹیلیویژن اور الیکٹرانکس کے بارہ میں طلباء کو بنیادی معلومات سے آگاہ کیا۔ جزاھم اللہ تعالیٰ۔

اسلامی فقہ و عقائد

معلوماتِ عامہ کے پیریڈ کے بعد نماز عصر کے لئے وقفہ ہوتا اور اس کی باجماعت ادائیگی کے بعد اسلامی فقہ کی تعلیم کے لئے وقت مخصوص تھا۔ گروپ اوّل کو مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب اور گروپ دوم کو مکرم مولانا مبارک احمد صاحب ساقی پڑھاتے رہے۔

اسلامی فقہ کے نصاب میں مندرجہ ذیل معلومات شامل تھیں۔

(۱) پانچ ارکانِ اسلام۔
(۲) نماز کا ترجمہ۔
(۳) صفائی سے متعلق اسلامی تعلیم۔
(۴) اسلامی اخلاق
(۵) تقویٰ و پرہیزگاری۔
(۶) مسجد کی اہمیت۔
(۷) کھانے پینے کے متعلق اسلامی تعلیم۔
(۸) خاتم النبیین کے الفاظ کی وضاحت
(۹) حضرت عیسیٰ کی وفات کے بارے میں تین دلائل۔

چائے و نماز مغرب

اسلامی فقہ کی تعلیم کے بعد طلباء کو چائے پیش کی جاتی اور اس کے بعد نماز مغرب باجماعت ادا کی جاتی۔ یاد رہے کہ کھانے پینے اور چائے وغیرہ کے جملہ انتظامات میں بڑی عمر کے طلباء کو بھی شریک کیا جاتا رہا اور اس طرح طلباء کو مل جل کر کام کرنے کا عملی سبق بھی حاصل ہوا اور ایک دوسرے کی خدمت کا جذبہ بھی ترقی پذیر ہوا۔

کھیلیں

چونکہ یہاں پر موسم سرما میں سورج جلدی غروب ہوتا ہے، اس لئے نماز مغرب چار بجے ادا کی جاتی اور اس کے بعد کھیلوں کا وقفہ دیا جاتا۔ بڑے ہال میں طلباء جمع ہو جاتے، جہاں ٹیبل ٹینس، میوزیکل چیئرز ریس، بیڈمنٹن اور دیگر کھیلوں کا انتظام کیا جاتا، جس میں سب طلباء باری باری شریک ہوتے اور اس طرح تفریح کے ساتھ ورزش بھی ہو جاتی۔

نماز عشاء و رات کا کھانا

کھیلوں کے معاً بعد نماز عشاء باجماعت ادا کی جاتی، جس کے بعد بڑے ہال میں طلباء کو رات کا کھانا دیا جاتا۔ رات کے کھانے اور دوسرے اوقات میں منتظمین پہلے طلباء کو کھانا کھلاتے اور بعد میں خود کھاتے، تاکہ سب طلباء اطمینان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے ساتھ کھانا کھائیں۔

اس سال طلباء کی سہولت اور خواہش کو مدِنظر رکھتے ہوئے ایک چھوٹی سی سویٹ شاپ کا بھی انتظام کیا گیا، جہاں طلباء کی پسند کی مختلف اشیاء رکھ دی گئیں اور انہوں نے اسے بہت پسند کیا۔

عیسائیت

انگلستان کی اکثریت عیسائی مذہب سے تعلق رکھتی ہے۔ اگرچہ لوگ محض نام کے عیسائی ہیں بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ لامذہب ہیں، تاہم ایک لمبے عرصہ تک انگلستان عیسائیت کا سب سے بڑا مرکز رہا ہے۔ اور اب بھی لوگ رسمی طور پر عیسائیت سے ہی منسلک ہیں اس لئے اسلام کی تبلیغ کے لئے یہ ضروری ہے کہ اسلام اور عیسائیت کی مشترک اور اختلافی اقدار و تعلیمات کا صحیح طور پر علم ہو۔

چنانچہ تربیتی کلاس کے پروگرام میں ایک پیریڈ عیسائیت کے عقائد کے رد کے لئے رکھا گیا۔ گروپ اوّل کو مکرم ڈاکٹر ادریس بنگورا صاحب (جو سیرالیونی احمدی ہیں) اور گروپ دوم کو مکرم مولانا مبارک احمد صاحب ساقی پڑھاتے رہے عیسائیت کے نصاب میں حسب ذیل موضوعات شامل تھے۔

(۱) کیا حضرت عیسیٰؑ صلیب پر فوت ہوئے؟
(۲) الوہیت مسیح کی حقیقت۔
(۳) عقیدہ تثلیث کا بطلان
(۴) گناہ، کفارہ، نجات، حضرت مسیح کے مرکر دوبارہ جی اُٹھنے اور پیدائشی گناہ کے متعلق عیسائی عقائد کی حقیقت اور
(۵) حضرت عیسیٰؑ کا مقام از روئے قرآن کریم۔

سبق آموز کہانیاں

بچپن کی عمر میں کہانیاں سننے کا شوق ایک عام بات ہے اور جو کہانیاں بچپن میں سُنی جاتی ہیں، وہ نہ صرف ذہن پر گہرا اثر کرتی، بلکہ خوب یاد بھی رہتی ہیں۔ اس حقیقت کے پیشِ نظر اس سال کے پروگرام میں سبق آموز کہانیاں سننے اور سنانے کے لئے بھی وقت رکھا گیا۔ چنانچہ ردِّ عیسائیت کے سبق کے بعد ایک روز مجلسِ سوال و جواب ہوتی اور دوسرے روز بچوں کو سبق آموز کہانی سنائی جاتی۔ اس پروگرام کے تحت مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما نے حضرت ابراہیمؑ کے حالاتِ زندگی بصورت کہانی اور مکرم مرزا بشیر احمد صاحب آف گرین فورڈ نے حضرت سید عبداللطیف صاحب شہیدؓ کے حالاتِ زندگی چارٹس کی مدد سے بیان فرمائے۔ ہر دو طریق کو طلباء نے بہت پسند کیا۔

مجلسِ سوال و جواب

سوال و جواب کا پروگرام ہر سال تربیتی کلاس کا ایک مستقل حصہ ہوتا ہے اور طلباء اس پروگرام میں خاص طور پر دلچسپی لیتے ہیں۔ چنانچہ اس سال بھی ہر دوسرے روز سوال و جواب کی مجلس منعقد ہوتی رہی جس میں طلباء مختلف قسم کے سوالات پوچھتے رہے۔

جواب دینے کے فرائض مکرم مولانا مبارک احمد صاحب ساقی، مکرم قدرت اللہ صاحب مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما، مکرم عبدالحفیظ صاحب کھوکھر، مکرم مرزا محمود احمد صاحب اور خاکسار ادا کرتے رہے۔

سوال و جواب کی اس مجلس سے طلباء کو اپنے ذہن میں موجود تمام شکوک و شبہات کے ازالہ کا موقع ملتا اور اس طرح ان کی ذہنی تسلی ہو جاتی۔

دلچسپ مجلسِ سوال و جواب یا سبق آموز کہانی دن کا آخری پروگرام ہوتا جس کے بعد ۸½ بجے شب طلباء کو سونے کی اجازت دے دی جاتی اور پھر صبح پونے چھ بجے نماز تہجد کے لئے بیداری ہوتی۔

نوٹس کی تیاری کا مقابلہ: جو طالب علم اُستاد کی بات کو غور سے سنتا اور پھر ساتھ ساتھ نوٹ کر لیتا ہے، اس کی معلومات زیادہ وسیع اور پختہ ہو جاتی ہیں۔ اس حقیقت کے پیشِ نظر طلباء کو پہلے ہی روز بتایا گیا کہ کلاس کے آخری روز اُن کے نوٹس دیکھے جائیں گے اور ہر دو گروپ میں سے اوّل، دوم، سوم آنے والے طلباء کو خصوصی انعام بھی دیئے جائیں گے اور باقی طلباء کو باقاعدہ نمبر ملیں گے جو کہ اُن کی مجموعی کارکردگی پر اثر انداز ہوں گے جنکی بنا پر علیحدہ انعامات بھی رکھے گئے تھے۔ چنانچہ اس مقابلہ کی تیاری کے لئے طلباء نے بلا مبالغہ آدھی آدھی رات سے زیادہ دیر تک خوشی اور لگن کے ساتھ کام کیا۔ اس مقابلہ کے لئے ممتحن کے فرائض مکرم ہاشم سعید صاحب نے ادا کیئے اور فیصلہ کے مطابق گروپ اوّل میں سے عزیزان مظفر احمد شاکر (ساؤتھ آل) اوّل خالد خان (ہڈرز فیلڈ) و ندیم میاں (لنڈن) دوم اور محمود چغتائی (لنڈن) و ظہیر الدین (لنڈن) سوم قرار پائے۔ اسی طرح گروپ دوم میں سے عزیزان سید صادق حیدر (ہیز) و عامر احمدی (جلنگھم) اوّل، جاوید الدین (لیسٹر) و وسیم الدین (لیسٹر) دوم اور بشارت کیفی (ساؤتھ آل) و ظہیر احمد خان (ہنسلو) کو سوم قرار دیا گیا۔

تقریری مُقابلہ

علم و دلائل حقہ کو پھیلانے کے دو بڑے ذرائع ہیں، تحریر اور تقریر۔ چنانچہ طلباء میں ملکۂ تقریر پیدا کرنے کے لئے دورانِ کلاس انہیں ضروری ہدایات کے ساتھ ساتھ اسکی مشق بھی کروائی گئی۔ کلاس کے آخری روز نماز ظہر کی ادائیگی اور کھانے کے بعد ایک تقریری مقابلہ بھی کروایا گیا۔ مقابلہ میں حصہ لینے والے طلباء کو تیاری کے لئے نماز ظہر کے معاً بعد موضوعات دے دیئے گئے۔ تربیتی کلاس کی برکات کا اہم پہلو یہ بھی ہے کہ امسال اس مقابلہ میں ۱۶ جماعتوں کے ۳۴ طلباء نے حصہ لیا، جبکہ پہلی تربیتی کلاس کے موضوع پر اکثر طلباء سٹیج پر آنے سے ہی شدید ہچکچاہٹ محسوس کرتے تھے۔

منصفین کے فرائض مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب، مکرم ڈاکٹر ادریس بنگورا صاحب اور خاکسار نے ادا کیے، جبکہ مکرم مبشر احمد صاحب شکیل (ہنسلو) نے کنوینر کے فرائض سرانجام دیئے۔ ہر تقریر کے لئے تین منٹ کا وقت مقرر تھا۔

منصفین کے متفقہ فیصلہ کے مطابق گروپ اوّل میں سے عزیزان خالد خان (ہڈرز فیلڈ) محمود الحق (لنڈن) اور کریم خان (ہڈرز فیلڈ) بالترتیب اوّل، دوم، سوم، قرار پائے اور گروپ دوم میں بالترتیب عزیزان ظہیر احمد خان (ہنسلو) اوّل، سید صادق حیدر (ہیز) دوم اور فخر احمد خان (ہنسلو) سوم رہے۔

— باقی —

اکنافِ عالم میں تبلیغ کا ذریعہ

حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں:-

"دنیا میں روپیہ کے ذریعہ کبھی تبلیغ نہیں ہوئی اور جو قوم سمجھتی ہے کہ روپیہ کے ذریعہ وہ اکنافِ عالم تک اپنی تبلیغ کو پہنچا دے گی اس سے زیادہ فریب خوردہ اس سے زیادہ احمق اور اس سے زیادہ دیوانی قوم اور کوئی نہیں ..... زندگی کی علامت یہ ہے کہ تم میں سے ہر شخص اپنی جان لیکر آگے آئے اور کہے کہ ------ یہ خدا اور اس کے رسول اور اس کے دین ------ کے لیے حاضر ہے جس دن سے تم سمجھ لو گے کہ تمہاری زندگیاں تمہاری نہیں بلکہ اسلام کے لیے ہیں۔ جس دن سے تم نے محض دل میں ہی یہ نہ سمجھ لیا بلکہ عملاً اس کے مطابق کام بھی شروع کر دیا اس دن تم کہہ سکو گے کہ تم زندہ جماعت ہو" (الفضل ۲۴ جنوری ۱۹۳۵ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں حضور کے ان ارشادات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

اتباعِ قرآن کے ثمرات

حضرت اقدس فرماتے ہیں:-

"ہمارا مشاہدہ اور تجربہ اور ان سب کا جو ہم سے پہلے گذر چکے ہیں اس بات کا گواہ ہے کہ قرآن شریف اپنی روحانی خاصیت اور اپنی ذاتی روشنی سے اپنے سچے پیرو کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اس کے دل کو منور کرتا ہے اور پھر بڑے بڑے نشان دکھلا کر خدا سے ایسے تعلقاتِ مستحکم بخش دیتا ہے کہ وہ ایسی تلوار سے بھی ٹوٹ نہیں سکتے جو ٹکڑے ٹکڑے کرنا چاہتی ہے۔ وہ دل کی آنکھ کھولتا ہے اور گناہ کے گندے چشمے کو بند کرتا ہے اور خدا کے لذیذ مکالمہ مخاطبہ سے شرف بخشتا ہے۔ اور علومِ غیب عطا فرماتا ہے اور دعا کرنے پر اپنے کلام سے اطلاع دیتا ہے اور ہر ایک جو اس شخص سے مقابلہ کرے جو قرآن شریف کا سچا پیرو ہے۔ خدا اپنے ہیبت ناک نشانوں کے ساتھ اس پر ظاہر کر دیتا ہے کہ وہ اس بندے کے ساتھ ہے جو اس کے کلام کی پیروی کرتا ہے۔ (چشمۂ معرفت ص ۲۹۴، ۲۹۵)

ہر احمدی کے لئے ضروری ہے کہ وہ قرآن مجید کی پوری اتباع کرے۔ اس کے لئے لازمی ہے کہ اسے قرآن مجید کا ترجمہ اور مطالب سے پوری طرح آگاہی ہو۔ احباب کو چاہیئے کہ قرآن مجید پر پورا تدبر کرتے رہیں۔ (امراء اور صدر صاحبان سے گذارش ہے کہ وہ یہ اعلان بار بار جماعت کے سامنے رکھیں)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن))

اس سال کون؟

سب سے زیادہ گھوڑے لانے والی جماعت کو سونے کا تمغہ دیا جاتا ہے۔ پچھلے سال یہ تمغہ حاصل کرنے کی سعادت جماعت احمدیہ ادرحہ نے تیرہ گھوڑے لاکر حاصل کی۔

اس بار یہ سعادت کون لے گا؟

(مہتمم صحتِ جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

تمام مجالسِ خدام الاحمدیہ ۱۹ تا ۲۶ فروری ۱۹۸۲ء ہفتہ تجنید منائیں۔ مہتمم تجنید۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ

جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء کے موقع غیر ممالک سے آنیوالے وفود

امسال غیر ممالک سے جن وفود نے جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء میں شرکت فرمائی اور لجنہ مرکزیہ کے زیرِ انتظام رہائش اختیار کی انکے ناموں کی فہرست درج ذیل ہے

— جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ —

انڈونیشیا - (۱) بیگم منجامین صاحبہ (۲) بیگم سلیمہ یوسف صاحبہ (۳) بیگم لاسمی صاحبہ (۴) لولوہ المکنون صاحبہ (۵) بیگم نیٹی مارتکسوما صاحبہ (۶) بیگم یوسورو ہدایت صاحبہ (۷) بیگم فونیہ صاحبہ (۸) بیگم آنا کمارا صاحبہ (۹) بیگم دیوی صاحبہ (۱۰) بیگم جلویدہ صاحبہ (۱۱) بیگم عزیز بیا صاحبہ (۱۲) بیگم طاہرہ ذاکر صاحبہ (۱۳) بیگم حنفی صاحبہ (۱۴) بیگم آر گیتی سیمی آرتی صاحبہ (۱۵) بیگم تائی رمنا صاحبہ (۱۶) مس من سانی مرانی صاحبہ (۱۷) بیگم خدیجہ آری صاحبہ (۱۸) مس رینا حنفی صاحبہ (۱۹) بیگم مرحمت صاحبہ (۲۰) بیگم سوانا صاحبہ

ملائیشیا (۲۱) بیگم زین العابدین صاحبہ **سنگاپور** (۲۲) مس عائشہ محمد علی صاحبہ۔

ٹرینیڈاڈ (۲۳) عاصمہ حسین صاحبہ **ماریشس** (۲۴) ساجدہ حسین بخش صاحبہ (۲۵) صغریٰ سوڈان صاحبہ (۲۶) مریم خدابخش صاحبہ (۲۷) عصمت مسلم صاحبہ۔ **برلن** (۲۸) صبیحہ محمودہ ملک صاحبہ **جنوبی امریکہ** (۲۹) انوری ہارگئی صاحبہ (۳۰) اصغری ہارگئی صاحبہ (۳۱) زینب ہارگئی صاحبہ **گھانا** (۳۲) مریم نور دین صاحبہ۔ **سری لنکا** (۳۳) دلیل ڈول صاحبہ **امریکہ** (۳۴) منصور احمد صاحبہ ڈیٹن (۳۵) طاہرہ احمد صاحبہ (۳۶) رشیدہ احمد رگبی روڈ (۳۷) امۃ الشکور صاحبہ بل واکی (۳۸) مریم رضا عفو صاحبہ ڈیٹن (۳۹) امۃ العلیم جیبہ صاحبہ (۴۰) سلیمہ صاحبہ۔

جماعتی ضرورت کا اہم تقاضا

وسعت مکانات کے الٰہی ارشاد کی تعمیل میں ہر سال ہی جلسہ سالانہ کے موقع پر مہمانانِ کرام کے قیام کے لئے رہائش کے انتظامات کو وسیع کیا جاتا ہے اور ہر سال ہی یہ محسوس کیا جاتا ہے کہ رہائش کے انتظامات ناکافی ہیں اور ان میں وسعت پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں دفتر جلسہ سالانہ ۱۹۷۶ء مہمان خانے تعمیر کروا رہا ہے۔ جماعتی ضرورت تقاضا کرتی ہے۔ کہ وسعت مکانی پیدا کرنے میں تسلسل پیدا کیا جائے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس نہایت ہی اہم اور بابرکت تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اور اپنے عطایا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں امانت تعمیر مہمان خانہ جات ۶۸۵۵/۲۷۰۲۷۸ میں جمع کروائیں۔ اور اس کی اطلاع دفتر جلسہ سالانہ کو فرماویں۔ (ناظر ضیافت)

پتہ درکار ہے

دفتر ہذا کو مندرجہ ذیل موصیان کے موجودہ پتے درکار ہیں، اگر موصی حضرات خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

حافظ امیر حسین صاحب وصیت ۲۱۴۲۵ راولپنڈی۔ سید عبدالرحمٰن شاہ صاحب ولد سید محمد شاہ صاحب معرفت بشیر احمد صاحب واپڈا کالونی گڈو بیراج۔ سلطان احمد صاحب ولد نبی بخش صاحب وصیت نمبر ۲۰۱۴۳ ڈیرہ غازیخاں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مجلس اطفال الاحمدیہ میں شمولیت سے متعلق

حضرت المصلح الموعود نور اللہ مرقدہٗ فرماتے ہیں:۔

"اگر کوئی بچہ اطفال الاحمدیہ کی عمر رکھتا تھا اور اس کے ماں باپ نے اُسے اطفال الاحمدیہ میں شامل نہیں کیا تو اُس کے ماں باپ نے بھی ایک جُرم کا ارتکاب کیا ہے۔"

(الفضل ۱۳ ستمبر ۱۹۶۱ء)

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

امسال اطفال و ناصرات کے لئے مرکزی مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت علی المرتضیٰ رضؓ" مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے لئے اوّل، دوم اور سوم انعامات بالترتیب -/۲۰۰، -/۱۵۰ اور -/۱۰۰ روپے نقد مقرر ہیں۔ اطفال ابھی سے اس مضمون کے لئے تیاری شروع کر دیں۔ شرائط درج ذیل ہیں

۱- مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔

۲- پتہ اور تمام حوالہ جات مکمل اور صاف طور پر لکھے جائیں۔

۳- مضمون ناظم صاحب اطفال یا سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق سے ۱۵ جولائی ۱۹۸۲ء تک مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچ جانا چاہیئے۔ (سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قائد مجالس خدام الاحمدیہ

کیا آپ نے پہلی سہ ماہی کی مقامی تربیتی کلاس خدام الاحمدیہ منعقد کر لی ہے۔؟

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائد صاحب خدام الاحمدیہ!

حضرت المصلح الموعود نور اللہ مرقدہٗ نے اطفال الاحمدیہ کو جماعت کی تیسری دیوار اور ان کی تربیت کو ایک اہم فریضہ قرار دیا ہے۔

اطفال کی اعلیٰ تربیت کے لیے فوری طور پر ناظم اطفال اور مربی اطفال کا تقرر فرما کر مرکز کو آگاہ کریں۔

(یاد رہے مربی اطفال انصار اللہ سے تعلق رکھتے ہوں۔)

خدا آپ کے ساتھ ہو۔ (سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

زعماء کرام انصار اللہ

ایسی مجالس جن کے ذمہ سال گذشتہ کا بقایا ہے وہ جلد از جلد سابقہ بقایا کی ادائیگی فرما کر ممنون فرماویں۔

(قائد مجلس انصار اللہ مرکزیہ، ربوہ)

مطالعۂ کُتب

سال ۸۱-۸۲ء میں خدام کے مطالعہ کے لیے جو کتب مقرر کی گئی تھیں۔ ان میں بعض تبدیلیاں ہو گئی ہیں۔ سال کے باقی مہینوں کے لیے جو کتب مقرر کی گئی ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

فروری	سبز اشتہار	مارچ	لیکچر لدھیانہ
اپریل	کشتیٔ نوح	مئی و جون	جنگِ مقدس
جولائی و اگست	چشمۂ معرفت	ستمبر	اسلامی اصول کی فلاسفی
اکتوبر	گناہ سے نجات کیونکر مل سکتی ہے۔		

خدام سے ہر ماہ اس فہرست کے مطابق ایک کتاب کا مطالعہ کرایا جائے اور مہینہ کے اختتام پر اس کی رپورٹ مرکز میں ارسال کی جائے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخت ہمارا قومی سرمایہ ہیں | قائدین مجالس سے گذارش ہے کہ وہ ۲۰ تا ۲۶ فروری ہفتہ شجرکاری منائیں

مہتمم وقارِ عمل — مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک دلچسپ معلوماتی مقابلہ

فارن سٹوڈنٹس یونین FOREIGN STUDENTS UNION ربوہ کے زیر اہتمام ۲۵ فروری ۱۹۸۲ء کو ایک مقابلہ "معلوماتِ عامہ" ایوان محمود میں منعقد ہو رہا ہے۔ ربوہ کے تمام طلباء سے شرکت کی درخواست ہے۔

مقابلہ ٹیموں کے مابین ہوگا۔ ہر ٹیم تین افراد پر مشتمل ہونی چاہیئے۔ شائقین حضرات اپنے نام ۲۵ فروری ۱۹۸۲ء سے قبل اپنے بلاک لیڈر کی وساطت سے سیکرٹری فارن سٹوڈنٹس یونین تک پہنچا دیں۔ یا براہِ راست ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ آکر سیکرٹری فارن سٹوڈنٹس کو رجسٹرڈ کروا دیں۔

مقابلہ کے لئے موضوعات مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ تاریخ اسلام۔ ۲۔ عام سیاسی و معاشرتی و دنیاوی معلومات۔
۳۔ خلافت ثالثہ کے اہم کارنامے۔

رابطہ کے لئے

محمد احمد منسا۔ سیکرٹری فارن سٹوڈنٹس یونین۔ ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ۔ ربوہ

محرّرین کی ضرورت

دفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں کارکنان درجہ اوّل و دوم (محرّرین) کی ضرورت ہے صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں۔ جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں۔ اور مستقل طور پر حسبِ قواعد صدر انجمن احمدیہ کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔ کارکنان درجہ دوم کیلئے تعلیمی قابلیت کم از کم مولوی فاضل میٹرک۔ درجہ اوّل کے لئے بی اے تمام مضامین پاس ہونے چاہییں۔ ایسی درخواستیں ۲۰/۲/۸۲ تک مکمل کوائف کے ساتھ ناظر دیوان صدر کمیشن کو موصول ہو جانی چاہئیں۔ کوائف کے لئے اخبار الفضل مورخہ ۲۷/۹/۸۱ میں ملاحظہ فرمائیں یا دفتر نظارتِ دیوان سے رابطہ قائم کریں۔ دینی نصاب کا اعلان اخبار الفضل مورخہ ۳/۱۰/۸۱ میں ہو چکا ہے۔

(ناظر دیوان و صدر کمیشن امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ)

مرکزی سالانہ امتحان ناصرات الاحمدیہ

ناصرات کے تینوں معیاروں کا مرکزی سالانہ امتحان ۷ مئی بروز جمعہ ۱۹۸۲ء کو انشاء اللہ منعقد ہوگا دیہات اور شہر کے لئے تینوں معیاروں کا الگ الگ نصاب لائحہ عمل ۸۲-۱۹۸۱ء میں درج ہے۔ سیکرٹری ناصرات لائحہ عمل اپنی مقامی صدر لجنہ سے حاصل کریں۔ اگر وہاں سے نہ مل سکے تو دفتر لجنہ مرکزیہ سے براہ راست منگوالیں۔ ناصرات کو امتحان کی تیاری لائحہ عمل میں درج شدہ نصاب کے مطابق ابھی سے کروانا شروع کر دیں۔ اگر کسی بات کی سمجھ نہ آئے تو سیکرٹری ناصرات مرکزیہ کو خط لکھ کر پوچھ لیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

مقابلہ سالانہ مقالہ نویسی خدام الاحمدیہ مرکزیہ

امسال سالانہ مقالہ نویسی کے لئے اعلان عنوان "وفود عرب ــــ مدینۃ النبیؐ میں" مقرر کیا گیا ہے جس میں ۵ھ سے ۹ھ تک مدینہ منورہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرب کے مختلف علاقوں سے آنے والے قبائل اور ان کے وفود کا ذکر مقصود ہے جن میں سے اکثر تحقیقِ حق کے لئے آئے اور قبولِ اسلام کی توفیق پائی۔ مقالہ کی شرائط حسب ذیل ہیں۔

۱۔ مقالہ آٹھ ہزار سے دس ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔
۲۔ مقالہ خوشخط اور صاف لکھا جائے۔
۳۔ مقالہ کے آخر میں اُن کتب کی فہرست ضرور دی جائے جن سے استفادہ کیا گیا ہو۔
۴۔ کاغذ کے ایک طرف اور کھلا کھلا لکھا جائے۔
۵۔ مقالہ مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۲ء ہے۔

ذیلی عناوین اور فہرست کتب علیحدہ شائع کئے جا رہے ہیں جو جلد مجالس کو بھجوا دیئے جائیں گے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستِ دُعا

• میرا بیٹا عزیز راشد حسین عرصہ سے بیمار چلا آ رہا ہے ۱۵ فروری ۱۹۸۲ء کو مغربی جرمنی میں اس کا اپریشن ہوگا احباب دعا فرمائیں کہ اپریشن کامیاب ہو اور عزیز کو کامل و عاجل صحت اور لمبی اور مفید زندگی عطا ہو۔ آمین۔ (محمد حسین خادم مسجد مبارک ربوہ)

• میری بچی عزیزہ شفقت عصمت صاحبہ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے اور کافی کمزوری بھی ہے۔ اُن کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لیے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(والدہ ڈاکٹر رشید احمد ایم بی۔ بی۔ ایس ۵/۱ دارالصدر شمالی ربوہ)

• مکرم ملک اعجاز احمد صاحب دارالنصر غربی ربوہ (مینیجر مسلم کمرشل بینک احمد نگر) گذشتہ پندرہ بیس دن سے جسم میں خون کی کمی کے عارضہ سے سخت بیمار ہیں۔ آج کل میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ اور جملہ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(سید مبشر حسین خوشنویس دارالنصر غربی ربوہ)

• میری والدہ محترمہ اہلیہ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب سکھری کوئٹہ کا واہ کینٹ میں پتّہ کا اپریشن ہوا ہے جو کامیاب ہوا ہے۔ ہسپتال سے انہیں فارغ کر دیا گیا ہے لیکن کمزوری بہت ہے احباب کمزوری کے دور ہونے اور کامل و عاجل شفایابی کے لیے دعا فرمائیں۔

(شیخ منیر احمد بینکنگ انسپکشن آفیسر سٹیٹ بنک آف پاکستان کوئٹہ)

• میرے والد ماجد مولوی محمد اعظم صاحب بوتالوی دو ماہ سے بندش پیشاب کی سخت تکلیف میں بیمار ہیں اس وقت سروسز ہسپتال لاہور سرجیکل وارڈ میں برائے اپریشن داخل ہیں ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لیے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(مبشرہ اعظم متعلمہ بی ایس سی فائنل لاہور کالج فار ویمن لاہور)

• میرے چھوٹے بھائی مکرم نبی احمد صاحب محمود آباد سندھ پیٹ کے عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی جلد شفایابی اور کامل صحت کے لیے دعا فرمائیں۔

(حسین بی بی دارالبرکات ربوہ)

• خواجہ محمد حنیف صاحب سابق مالک نعمت کدہ گولبازار ربوہ کچھ دنوں سے بیمار ہیں راولپنڈی میں ان کا ایک اپریشن بھی ہوا ہے اور وہ گھر آ گئے ہیں احباب کرام ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں

(کریم بخش سبزی فروش رحمت بازار ربوہ)

• میری اہلیہ عرصہ ایک سال سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت و تندرستی سے ہمکنار کرے۔ (ملک اقبال احمد محلہ دارالعلوم جنوبی ربوہ)

دُعائے مغفرت

میری نسبتی بہن امۃ العزیز بیگم اہلیہ شیخ محب الرحمٰن صاحب کپورتھلوی دارالعلوم وسطی ربوہ مورخہ ۳۰ جنوری ۱۹۸۲ء کو صبح دو بجے سویڈن میں بوجہ حرکت قلب بند ہو جانے ۶۸ سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ انکی میت لیکر ان کے دو صاحبزادے اور ایک صاحبزادی۔ عزیزم شیخ مطیع الرحمٰن۔ عزیزم شیخ الطاف الرحمٰن اور عزیزہ عذرا شلیمن بذریعہ طیارہ اسلام آباد پاکستان مورخہ ۸ فروری ۱۹۸۲ء پہنچے اسی روز بذریعہ ویگن رات ۱۰ بجے ربوہ آئے۔ مورخہ ۹ فروری ۱۹۸۲ء بعد نماز ظہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ سے قبل جملہ لواحقین سے تعزیت فرمائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے ان کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی مرحومہ منشی محبوب عالم صاحب مرحوم راجپوت سائیکل ورکس نیلہ گنبد لاہور کی بڑی صاحبزادی تھیں۔ بعد تدفین مکرم سید احمد علی شاہ صاحب سیالکوٹی نے دعا فرمائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (ملک سعادت احمد شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ بند روڈ لاہور)

مکرم قائد صاحب ضلع!

کیا آپ نے ناظم اطفال ضلع، ناظم اطفال مجالس اور مربی اطفال مجالس کا تقرر فرما کر مرکز کو مطلع کر دیا ہے؟

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین مجالس! ۱۹ فروری کو مثالی وقارِ عمل منا کر رپورٹ بھجوانا نہ بھولیں۔

مہتمم وقارِ عمل
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ میں ایک نئے باسکٹ بال کورٹ کا افتتاح

محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نے فرینڈز کلب کی گراؤنڈ کا افتتاح کیا

ربوہ:- ۹ر جنوری۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نائب صدر اور فضل عمر باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے صدر محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نے آج یہاں تیسرے پہر دارالرحمت وسطی میں فرینڈز کلب کی باسکٹ بال گراؤنڈ کا افتتاح کیا اور اس موقعہ پر خطاب کرتے ہوئے اہل محلہ کو پیشکش کی کہ اگر وہ ایک تہائی خرچہ برداشت کرنے کو تیار ہوں تو باقی خرچ کا انتظام وہ خود کر کے اس کورٹ کو پختہ کرا دیں گے۔

یہ باسکٹ بال گراؤنڈ محلہ کی مسجد کی جنوب مغربی سمت واقع ہے۔ یہاں کچھ سال پہلے باسکٹ بال گراؤنڈ بنی ہوئی تھی مگر اب چند سال سے استعمال نہ ہونے کی وجہ سے ناقابلِ استعمال ہو چکی تھی۔ محلہ دارالرحمت وسطی کے خدام اور فرینڈز کلب کے ارکان نے باہمی تعاون سے اس کورٹ کو وقار عمل کے ذریعے سے درست کیا اور محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نے اس کا افتتاح کیا۔

محترم صاحبزادہ صاحب سوا چار بجے شام جب گراؤنڈ پر پہنچے تو ان کے ہمراہ پاکستان باسکٹ بال فیڈریشن کے سینئر وائس پریذیڈنٹ اور سرگودھا ڈویژن باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے صدر مکرم چوہدری محمد علی صاحب بھی تھے۔ گراؤنڈ میں صاحبزادہ صاحب کا استقبال صدر محلہ مکرم مرزا عبدالسمیع صاحب اور زعیم خدام الاحمدیہ مکرم مسعود الحسن ثقفی صاحب نے کیا۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ پرویز احمد صاحب نے کی۔ بعد ازاں زعیم حلقہ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ فرینڈز کلب جس نے یہ کورٹ تیار کی ہے اس نے باسکٹ بال کے میدان میں اہم خدمات سرانجام دی ہیں اور یہ ربوہ کی سابق چیمپئن بھی رہی ہے اس کلب کے کوچ اور مینیجر مکرم پروفیسر میاں حبیب الرحمٰن صاحب ہیں۔

بعد ازاں مکرم صاحبزادہ صاحب نے فیتہ کاٹ کر کورٹ کا افتتاح کیا۔ اور فرینڈز کلب کے کھلاڑیوں سے تعارف حاصل کیا اور ان کے ساتھ تصاویر کھنچوائیں۔ بعد ازاں محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نے خطاب کرتے ہوئے زعیم حلقہ مکرم مسعود الحسن ثقفی صاحب کی کاوشوں کو سراہا جن کی کوشش اور محنت سے یہ گراؤنڈ تیار ہو سکی۔ صاحبزادہ صاحب نے پیشکش کی کہ اگر محلہ اس کورٹ کو پختہ کرنے کے ۲۱-۲۲ ہزار روپے کے خرچے میں سے ایک تہائی رقم دے سکے تو باقی رقم وہ خود فراہم کر کے اس کورٹ کو پختہ کروا دیں گے۔

اس پر مکرم مرزا عبدالسمیع صاحب صدر محلہ نے اپنی طرف سے ایک ہزار روپے اور مجلس خدام الاحمدیہ کے زعیم صاحب نے محلہ کے خدام کی طرف سے ایک ہزار روپے دینے کا اعلان کیا۔

صاحبزادہ صاحب نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے کہا کہ میری خواہش ہے کہ آپ کے محلے میں فٹ بال اور ہاکی کی بھی گراؤنڈز ہوں اور ان کے گرد درخت لگائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر محلے والے وعدہ کریں کہ وہ درختوں کی پرورش کریں گے تو سب گراؤنڈز کے گرد درخت لگوا دوں گا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح سے خدا تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر عمل پیرا ہونے کی سعادت کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد بھی پورا ہو جائے گا۔ محلے میں گراؤنڈز بننے سے نوجوانوں کو بھی کھیل کی اچھی جگہ میسر آ جائے گی۔ صاحبزادہ صاحب نے آخر میں یاد دلایا کہ اہل محلہ کا بھی ایک ضروری فرض ہے اور وہ یہ ہے کہ گراؤنڈز کو آباد رکھیں۔ کیونکہ گراؤنڈ بنانا نسبتاً آسان ہے مگر ان کو آباد رکھنا مشکل ہے۔

آخر میں صاحبزادہ صاحب کی درخواست پر محترم چوہدری محمد علی صاحب سینئر نائب صدر پاکستان باسکٹ بال فیڈریشن نے دعا کرائی۔

اس تقریب سے فارغ ہونے کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نے سفیدے کا درخت لگا کر ہفتہ شجر کاری کا آغاز کیا۔ معتمد صاحب مرکزیہ ملک منصور احمد صاحب عمر اور مہتمم صاحب مقامی محمد اسلم شاد منگلا صاحب نے بھی ایک ایک پودا لگایا۔

زعماء کرام انصار اللہ

انصار اللہ کا سال رواں کا دوسرا ماہ گزر رہا ہے اپنی مجلس کا سالانہ بجٹ جلد تشخیص کر کے مرکز میں ارسال فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

بقیہ:- نائیجیریا

۱۹۳۶ء کو لیگوس میں احمدیت قبول کی تھی۔ اس وقت میں ناظم اعلیٰ مجلس انصار اللہ احمدیہ نائیجیریا کے عہدے پر فائز ہوں۔ اس کے علاوہ مینجمنٹ کمیٹی کا بھی رکن ہوں۔ اللہ کے فضل سے میں موصی ہوں۔ میں ریٹائرڈ سینئر سول آفیسر ہوں۔ ریٹائرمنٹ کے بعد میں نے اپنی باقی عمر بغیر کسی معاوضے کے جماعت احمدیہ کی خدمت کے لیے وقف کر دی۔ چونکہ میں ایک موصی ہوں اس لیے میں نے اپنے دو بیٹے احمدیت اور انسانیت کی خدمت کے لیے وقف کر دیئے ہیں جو اس وقت مرکز میں اپنی ابتدائی ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں۔ میں مکہ اور مدینہ تین دفعہ ہو کر آیا ہوں اور قادیان اور ربوہ میں یہ میرا چوتھا دورہ ہے۔

نائیجیریا میں احمدیت کا آغاز ۱۹۱۶ء سے ہوا اور ہندوستان و پاکستان سے مبلغین کی آمد کا سلسلہ ۱۹۲۱ء سے جاری ہے۔ نائیجیریا کے اولین مشنریوں میں حضرت مولانا عبدالرحیم نیر صاحب اور حضرت مولانا فضل الرحمٰن حکیم صاحب شامل ہیں۔ آج نائیجیریا کی جماعت میں ہر لحظہ ہر آن اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے ۱۵۰ مسجدیں، سات ہسپتال ایک مشنری ٹریننگ کالج اور کئی سکول قائم ہیں۔ ہم ایک ہفتہ وار رسالہ "دی ٹروتھ" بھی شائع کرتے ہیں اور "وائس آف اسلام" کے نام سے تین ریڈیو سٹیشنوں سے پروگرام نشر کرتے ہیں۔ آپ لوگوں کی دعاؤں کے تعاون سے ہمیں امید ہے کہ ہم باقی ماندہ ۱۶ ریاستوں میں بھی یہ پروگرام شروع کر سکیں گے۔

نائیجیریا کی ۱۹ ریاستوں کے ہر کونے میں احمدیت تیزی سے پھیلتی جا رہی ہے اور اس کا سہرا مقامی اور باہر سے آئے ہوئے مبلغین کے سر ہے پچھلے دس سالوں میں زبردست ترقی ہوئی ہے جماعت میں بڑی منظم اور فعال ذیلی تنظیمیں بھی قائم ہیں یعنی مجلس انصار اللہ جس کا میں ناظم اعلیٰ ہوں۔ مجلس خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ ہمارے موجودہ امیر اور مشنری انچارج مولانا محمد اجمل شاہد صاحب بہت فعال اور اپنے تمام فرائض کی ادائیگی میں بڑے متحرک ہیں۔ ہر سال قریباً ایک ہزار بیعتیں ہو جاتی ہیں۔

نائیجیریا کے اس سال کے وفد میں مجھ سمیت آٹھ افراد شامل ہیں۔ باقی یہ ہیں۔

الحاجی یونس جموح، ایک کاروباری آدمی ہیں۔ تعمیر مسجد کمیٹی کے خزانچی ہیں ۱۹۴۷ء میں احمدی ہوئے۔

الحاجی عبدالقادر موتا جو عمارتی ٹھیکیدار ہیں مینجمنٹ کمیٹی کے رکن ہیں، ایک برانچ مشن کے چیئرمین ہیں۔ ۱۹۴۳ء میں احمدی ہوئے۔ نہایت فعال احمدی ہیں۔

الحاج ابراہیم بیچی عبداللہ احمدی مبلغ ہیں۔ ۱۹۶۰ء میں احمدی ہوئے۔ یہ ہاؤسا زبان بولنے والی شمالی ریاستوں کے فعال مشنری انچارج ہیں

الحاج محمد معیبی پیدائشی احمدی ہیں۔

برادر مبشر جنید، آٹو موبائیل انجینئر ہیں۔ مینجمنٹ کمیٹی کے رکن۔ آئی فی سرکٹ کے چیئرمین ہیں ۱۹۵۳ء میں احمدی ہوئے۔

الحاج محمد شیشی اناگی۔ عمارتی ٹھیکیدار ہیں۔ شمالی ریاستوں کے قائد مجلس خدام الاحمدیہ ہیں۔ ۱۹۵۸ء میں احمدی ہوئے۔

اللہ تعالیٰ آپ سب پر اپنا فضل کرے۔

احمدیت زندہ باد۔ حضرت مرزا ناصر احمد زندہ باد

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

فرنیچر خریدنے کیلئے بہترین دکان

مون لائٹ صوفہ ہاؤس

اسپیشل لکڑی - دیدہ زیب ڈیزائن

اور

ماہر کاریگروں کا تیار کیا ہوا معیاری فرنیچر خریدنے کیلئے

مون لائٹ صوفہ ہاؤس اقصیٰ روڈ ربوہ

پر تشریف لائیں

شفاء اللہ سے مانگیں

اور کیور CURE اپنے کیمسٹ سے

بواسیر کی کامیاب PILES CURE

کے موجد اب نظام ہضم کی امراض۔ دل۔ دماغ۔ اعصاب اور نظام تنفس Respiratory System ناک۔ گلا اور چھاتی وغیرہ کی 140 پرانی اور ضدی امراض کیلئے

140 کیورز CURES پیش کرتے ہیں

مرض کا نام بتا کر قریبی دوا فروش سے -/15 میں اس بیماری کی کیور حاصل کریں نہ ملے تو -/5 زائد بھیج کر ڈاک سے منگوالیں۔ نرخنامہ اور کیور ٹیولٹریچر مفت طلب فرمائیں۔

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی حیدرآباد ربوہ فون ۶۰۹

نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے

مشہور کاجل

مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

16/2/82